السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جب میقات کے پاس سے گزری تووہ حالت حیض میں تھی ۔ اس نے وہاں سے احرام باندھ لیا اورمکہ آگئی اورپاک ہونے تک اس نے عمرے کو موخر کردیا، تواس کے عمرے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ صحیح ہے خواہ اس نے اسے ایک یا دودن موخر کرکے اداکیا ہوبشرطیکہ حیض سے پاک ہونے کے بعد اداکیا ہوکیونکہ حائضہ عورت کےلیے بیت اللہ کا طواف حلال نہیں ہے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب عمرے کا احرام باندھ کرمکہ میں تشریف لائیں توان کے ایام شروع ہوگئے تھے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا :

(احرمی بالحج وَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ» (صحيح البخاري، الحيض، باب تقضى الحائض المناسك كلها الاالطواف، ح: ٣٠٥»

‘‘جو حاجی کرتے ہیں تم بھی وہی کام کرو لیکن بیت اللہ کا طواف نہ کرو۔ ’’

اورجب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہوگئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟» (صحيح مسلم، الحج، باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض، ح: ١٢١١»

‘‘کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ ’’

آپ کا خیال تھا کہ شاید انہوں نے طواف افاضہ نہیں کیا ہے اورجب آپ کو بتایا گیا کہ انہوں نے طواف افاضہ کرلیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(فَانْفِرِيْ» (صحيح البخاري، جزاء الصيد، باب ما ينهى من الطيب للمحرم والمحرمة، حديث: ١٨٣٨»

‘‘تب) تم کوچ کرو۔) ’’

پس حائضہ عورت کےلیے بیت اللہ کا طواف حلال نہیں ہے ، لہذا جب وہ مکہ آئے اورحالت حیض میں ہو تواس کےلیے انتظار کرنا واجب ہے اورجب وہ پاک ہوجائے توپھر طواف کرے ۔ اگر حیض عمرہ کرنے کے بعد اور سعی سے پہلے شروع ہوجائے تواسے اپنا عمرہ مکمل کرنا چاہیے اس پر کچھ لازم نہیں ۔ اگر سعی کے بعد حیض شروع ہو تواس صورت میں اس کےلیے طواف وداع واجب نہیں ہے کیونکہ طواف وداع حائضہ عورت سے ساقط ہوجاتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ430

محدث فتویٰ